225509- نبي صلى الله عليه وسلم كى انگوشى كا نفش كيساتها؟

سوال

سوال : میرے علم کے مطابق یہ صحیح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر تین کلمات ایک ایک سطر میں لکھے ہوئے تھے : (اللہ[ایک سطر] رسول[دوسری سطر] ممہ) اوراگر اسے تسلسل سے پڑھا جائے "اللہ رسول محد" تواس میں واضح شرکیہ معنی نکلتا ہے ،مجھے اس بارہے میں سخت تعجب ہے ، اور میں اس کا جواب تلاش کر رہا ہوں ۔

يسنديده جواب

بخاری : (3106) میں انس رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ : "رسول الله صلی الله علیہ وسلم کی انگوٹھی کا نقش تین سطروں میں تھا : "محد" ایک سطر میں، "رسول" دوسری سطر میں، اور "الله" تیسری سطرمیں"

حدیث کے ظاہری مفہوم سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ تحریراوپر سے نیچے کی جانب تھی، چنانچہ سب سے اوپر والی سطر میں "محد" درمیان والی سطر میں "رسول" اور تیسری سطر میں "اللہ" الٹ ترتیب نہیں تھی، کچھ لوگ اسے الٹ سمجھتے میں۔

حافظا بن حجر رحمه الله كهية مين:

"کچھ مشائ کا یہ کہنا کہ: انگوٹھی پر نفش کی تحریر نیچے سے اوپر کی جانب تھی، لیعنی لفظ جلالہ اوپر پہلی سطر میں، اور "محمہ" نیچے والی تیسر ی سطر میں، محجے اس بار سے میں احادیث سے کوئی واضح صر سے نص نہیں ملی، بلکہ اسماعیلی کی روایت ظاہری طور پراس قول سے متصادم معلوم ہوتی ہے، کیونکہ اس میں ہے کہ: "محمہ" ایک سطر میں، "رسول"

دومبری سطرمین،اور"الله" تیسری سطرمین" انتهی

"فتح البارى" (329/10)

انگوٹھی میں جو کتا بت نقش تھی وہ الٹی تھی تا کہ جب مہر لگائی جائے تو کتا بت صحیح انداز میں نظر آئے اور تمام مہریں ایسے ہی بنتی میں ۔

فت<u>خ</u>

البارى ميں ہے كر]:

"انگوٹھی میں کتا بت کا انداز عام انداز نہیں تھا؛ کیونکہ مہر بنانے کا تقاضایہ تھا کہ حروف کواٹیا لکھا جائے ، تاکہ مہر لگھنے پر کتا بت مستقیم نظر آئے"انتہی "فخ الباری" (329/10)

اسلام سوال و جواب باني و نگران اعلى الشيخ محمد صالح المتجد

ا بن كثير رحمه الله كهية مين:

"انگوٹھی میں الٹی کتا بت کی گئی تھی ، تا کہ مهر مقلوب ثبت نہ ہو، مهریں بنانے کا

یهی انداز ہو تا ہے۔

کچھ لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ کتا ہت سیدھی ہی تھی، اوراس سے مهر بھی سیدھی ہی

لگتی تھی[!]اس کے صحیح ہونے میں مجھے تامل ہے، نیز مجھے اس بات کوئی صحیح یا ضعیف

کوئی سند بھی نہیں ملی "انتہی
"البدایة والنہایة" (365/8)

اوراگر ہم بفرض محال مان بھی لیں کہ یہ بات صحیح احادیث سے ثابت ہے اورانگوٹھی کا نفت اللہ – رسول – محمد تھی تواس کا مطلب وہ نہیں ہے جوسائل نے اپنے سوال میں بیان کیا ہے ، بلکہ محض تعلق ہے ، یا وسوسہ ہے ، اگر اسے صحیح مان بھی لیا جائے تواس انداز سے لکھنے کا مقصد ذات باری تعالی کیسا تھ ادب واحترام ملحوظ ہے ؛ کہ اللہ تعالی کا نام ہر چیز سے پہلے آنا چاہیے۔

مزيد كيليئة آپ سوال نمبر: (68805) كاجواب ملاحظه كريں -

والتداعلم.